(قسط ۵)

جمہوریۂ ترکیہ کے عائلی قوانین

محمّد رشید فیروز

وصیتوں کی تنسیخ و تخفیف (دفعات ۴۹۹ تا ۵۱۲)

مندرجہ ذیل صورتوں میں وصیت منسوخ کی جا سکتی ہے:۔

۱۔ اگر وصیت کرنے والے شخص کو وصیت کرنے کے وقت قانونی طور پر اس کا حق حاصل نہ ہو۔

۲۔ اگر وصیت کسی غلطی، فریب، دھمکی یا تشدد کے اثر کے تحت کی گئی ہو۔

۳۔ اگر وصیت کی شرائط قانون یا عمومی اخلاق کے منافی ہوں۔

ورثاء میں سے ہر شخص اور تمام متعلقہ افراد وصیت یا معاہدۂ وراثت کی تنسیخ کے لئے عدالت میں دعویٰ دائر کر سکتے ہیں۔

جن وصیت ناموں میں کوئی قانونی سقم موجود ہو وہ منسوخ کر دیئے جاتے ہیں۔

وصیت سے واقف ہونے کے ایک سال بعد تنسیخ وصیت کا دعویٰ ساقط ہو جاتا ہے۔ اور وصیت نامہ کے کھوے جانے کے پانچ سال بعد تنسیخ کے دعویٰ کا حق باقی نہیں رہتا۔ ایسے ورثاء جو اپنے محفوظ حصے سے زیادہ کسی وصیت میں اپنا حصہ حاصل نہ کر سکیں وصیت کی تخفیف کے لئے دعویٰ دائر کر سکتے ہیں۔

اگر ایک وصیت کے ذریعے سے کئی ورثاء کو ان کے محفوظ حصوں سے زائد اموال ہبہ کیئے گئے ہوں تو ایسی صورت میں ورثاء کے حصوں کی تخفیف ان کے محفوظ حصوں سے زائد اموال کی مقدار کے تناسب سے کی جائے گی۔

اگر کسی وارث کو وصیت کے ذریعے سے اس کے محفوظ حصے سے زائد ہبہ کیئے گئے اموال کی تخفیف کے لئے دعویٰ دائر کیا گیا ہو اور ایسے وارث کے دیوالیہ ہونے کی وجہ سے اس کے قرض خواہوں نے عدالت سے حکم نامہ جاری کرا لیا ہو تو ایسی صورت میں تخفیف کا اطلاق قرض خواہوں کی واجب الادا رقوم پر ہو گا جس میں تناسب کا خیال رکھا جائے گا۔

اگر کسی شخص کو مورث کی طرف سے کسی خاص چیز کے ہبہ کے لئے وصیت کی گئی ہو اور اس چیز میں تخفیف

ضروری ہو جائے اور اس چیز کی قیمت میں خاص کمی کے بغیر اس کی تقسیم ناممکن ہو تو ایسی صورت میں اس شخص کو یہ اختیار حاصل ہے کہ اس چیز کی نقد قیمت وصول کرے یا اس چیز کی قیمت ادا کر کے اس کو حاصل کرے۔

مندرجہ ذیل اشیاء کی قیمت میں تخفیف کی جا سکتی ہے:۔

۱۔ ایسا سامان یا املاک جو کسی ترکے کا حصہ ہو لیکن وصیت سے اس کا تعلق نہ ہو اور اس کی واپسی لازمی ہو۔

۲۔ ایسے ہبہ جات جو حقِ وراثت کی پیشگی ادائیگی کے لئے کئے جائیں۔

۳۔ عام تحائف کے علاوہ ایسے ہبہ جات جو مورث نے اپنی وفات سے ایک سال پیشتر کئے ہوں۔

۴۔ ایسی املاک کی منتقلی جس کا مقصد محفوظ حصوں سے متعلق قوانین کی خلاف ورزی ہو۔ اگر کسی شخص کو کوئی چیز مورث کی طرف سے بطور ہبہ دی گئی ہو اور اس کی قیمت میں تخفیف ضروری ہو جائے تو ایسے شخص کے لئے لازمی ہے کہ میراث کی تقسیم شروع ہونے کے دن یا وہ چیز واپس کر دے یا اس کی قیمت کی بقایا رقم واپس کر دے۔

مورث نے اپنی زندگی میں جو بیمہ کی پالیسیاں خریدی ہوں اور جن کی ادائیگی کسی دوسرے شخص کو ضروری ہو، ان کی قیمتوں میں تخفیف ان کی قیمت خرید کے تناسب سے کی جائے گی۔ وصیتوں میں تخفیف اس طریقے سے کی جاتی ہے کہ پہلے محفوظ حصوں کی تخفیف ہوتی ہے اور اگر یہ ناکافی ثابت ہو تو ایسے ہبہ جات کی تخفیف کی جاتی ہے جن کا تعلق کسی وصیت سے نہ ہو۔ تخفیف آخری تاریخوں والی وصیتوں سے شروع کی جاتی ہے اور سابق تاریخوں والی وصیتوں کی تخفیف ان کے بعد کی جاتی ہے۔

ورثاء کو جس تاریخ سے اس امر کا علم ہو جائے کہ وصیت میں ان کے محفوظ حصوں سے زیادہ مقدار کا اندراج کیا گیا ہے اس تاریخ سے ایک سال گزرنے پر تخفیف کے لئے دعویٰ ساقط ہو جاتا ہے۔ وصیت نامے کھولے جانے کے بعد پانچ سال کی مدّت گزرنے پر اور دوسری وصیتوں کی صورت میں میراث کی تقسیم شروع ہونے پر تخفیف کے لئے دعویٰ ساقط ہو جاتا ہے۔

جس وارث کو مورث نے اپنی املاک سپرد کر دی ہو اس کے لئے ضروری ہے کہ وہ ترکے سے تعلق رکھنے والے تمام افراد کی موجودگی میں ترکے کا ایک رجسٹر تیار کرائے۔ اگر مورث نے اپنی تمام املاک منتقل نہ کی ہو تو معاہدۂ وراثت کا اطلاق صرف ان املاک پر ہو گا جو مورث نے اپنی زندگی میں منتقل کر دی ہو۔ معاہدۂ وراثت سے پیدا ہونے والے حقوق اور واجبات کا اطلاق متعین شدہ وارث کے قانونی وارث پر ہوتا ہے۔ اور یہ اطلاق مورث کی اپنی زندگی میں منتقل کی ہوئی املاک کے تناسب سے ہوتا ہے۔

اگر کسی وارث نے اپنے حقِ وراثت سے دست برداری کا اعلان کر دیا ہو اور اسے تخفیف کی بنا پر مورث سے حاصل کی ہوئی املاک کلی یا جزئی طور پر واپس دینا لازمی ہو تو ایسے وارث کو یہ اختیار حاصل ہے کہ اگر وہ چاہے تو اس مقدار کو واپس کر دے جتنی تخفیف کے لئے ضروری ہے یا مورث سے حاصل کی ہوئی پوری املاک واپس کر دے اور دیگر قانونی ورثاء کی طرح میراث کی تقسیم میں شرکت کرے۔

وراثت کا آغاز (دفعات ۷۱۵ تا ۷۳۰)

وراثت کا آغاز مورث کی وفات سے ہوتا ہے۔

وراثت کے آغاز کے دن مورث کے ان تمام ہبہ جات کا حساب کیا جاتا ہے جن کا تعلق کسی وصیت سے نہ ہو۔

میراث کی تقسیم کی کارروائی مورث کی آخری رہائش گاہ کی عدالت میں شروع ہوتی ہے۔ جس میں مورث کی تمام املاک کا حساب تیار کیا جاتا ہے۔ اسی عدالت میں وراثت کے حقوق، ترکے کی تقسیم اور تخفیف کے دعوے دائر کئے جاتے ہیں۔

ان اشخاص کے علاوہ جن کی نشان دہی دیوانی قانون میں کر دی گئی ہے ہر شخص کسی وصیت یا معاہدہ وراثت کے ذریعے سے قانونی ہو سکتا ہے۔

مندرجہ ذیل اشخاص قانونی طور پر یا کسی وصیت کے ذریعے سے وارث نہیں ہو سکتے:۔

۱۔ ایسے اشخاص جنہوں نے متوفی مورث کو عمداً یا ناجائز طور پہ قتل کیا ہو یا قتل کرنے کی کوشش کی ہو۔

۲۔ ایسے اشخاص جنہوں نے متوفی مورث کو وصیت کے لئے نااہل بنا دیا ہو۔

۳۔ ایسے اشخاص جنہوں نے فریب دہی، دھمکی یا تشدد کے استعمال سے متوفی مورث کو کسی وصیت نامہ کے لکھنے یا منسوخ کرنے پر مجبور کیا ہو یا اس کے وصیت کرنے میں کوئی رکاوٹ پیدا کی ہو۔

۴۔ ایسے اشخاص جنہوں نے ایسے حالات میں وصیت نامے کو منسوخ یا تلف کر دیا ہو جب مورث اپنا وصیت نامہ بنوانے کی استطاعت نہیں رکھتا تھا۔

حقِ وراثت سے محرومی معاف کر دینے پر ختم ہو جاتی ہے۔

حقِ وراثت سے محرومی ذاتی ہوتی ہے۔ جس شخص کو حقِ وراثت سے محروم کر دیا گیا ہو، اس کی اولاد ایسے ورثاء کی طرح ہوتی ہے جن کے مورث کی ان سے پہلے وفات ہو جائے۔

مورث کی وفات کے وقت وارث کا بقیدِ حیات ہونا ضروری ہے۔ جو وارث ترکے کی تقسیم کے آغاز کے موقع پر فوت ہو جائے اس کا حقِ وراثت اس کے ورثاء کو منتقل ہو جاتا ہے۔ اگر مورث نے کسی شخص کو وصیت

کے ذریعے کسی خصوصی املاک کا ہبہ کیا ہے ایسے شخص کا مورث کی وفات کے وقت بقیدِ حیات ہونا اور وراثت کا قانوناً اہل ہونا ضروری ہے۔ اگر ایسا شخص مورث کی وفات سے پہلے ہی فوت ہو جائے تو وہ املاک جس کی وصیت کی گئی ہے ترکے میں شامل کر دی جاتی ہے۔ تاوقتیکہ وصیت نامے میں اس بارے میں اس اصول کے خلاف وضاحت کی گئی ہو۔

جنین صحیح سالم پیدا ہونے پر حقِ وراثت کا مالک بن جاتا ہے۔ مردہ پیدا ہونے والا بچہ وارث نہیں بن سکتا۔

اگر کسی شخص کے لاپتہ ہونے کا سرکاری طور پر اعلان کر دیا گیا ہو تو اس کی املاک سے استفادہ کرنے والے شخص کے لئے ضروری ہے کہ لاپتہ شخص کی واپسی پر اس کی املاک اس کو واپس کرنے کے لئے ضمانت دے۔ یا ایسے شخص کو املاک سپرد کرنے کی ضمانت دے جسے ترجیحی حقوق حاصل ہوں۔ اگر لاپتہ ہونے کا اعلان جان کے خطرے کی حالت میں کیا گیا ہو تو ضمانت پانچ سال کے لئے ہوگی اور اگر طویل مدت سے لاپتہ شخص سے متعلق کوئی خبر نہ ملی ہو تو ضمانت پندرہ سال کے لئے ہوگی۔ اور ہر صورت میں اس وقت تک کے لئے ہوگی جب لاپتہ شخص کی عمر سو سال ہو جائے گی۔

میراث کی تقسیم شروع ہونے پر اگر کوئی وارث لاپتہ ہو تو اس کی املاک کا انتظام سرکاری طور پر کیا جاتا ہے۔ املاک کسی دوسرے شخص کی نگرانی میں صرف اس وقت بحکمِ عدالت دی جا سکتی ہے جب لاپتہ شخص کی گمشدگی کا سرکاری اعلان کر دیا گیا ہو۔ اگر لاپتہ شخص کے نام کسی میراث کا حصہ تخصیص کر دیا گیا ہو تو اس کی عدم موجودگی میں اس کی املاک کی نگرانی کرنے والے شخص کو میراث کا حصہ منتقل کیا جا سکتا ہے جب لاپتہ شخص کی املاک کی نگرانی بحکمِ عدالت دس سال تک کی گئی ہو اور ابھی تک اس کے متعلق کوئی اطلاع نہ ملی ہو ایسی املاک ایک سرکاری اعلان کے بعد سرکاری خزانے کی ملکیت ہو جاتی ہے۔

ترکے کی تقسیم کے عمومی احکام (دفعات ۵۲۱ تا ۵۲۸)

متوفی مورث کی رہائش گاہ کی مقامی عدالت کے حاکم کا یہ فریضہ ہے کہ وہ ترکے کی حفاظت اور اس کے جائز ورثاء میں تقسیم کے لئے تمام ضروری تدابیر اختیار کرے۔ ان تدابیر میں ترکے پر مُہر لگانا، ترکے کا ایک رجسٹر تیار کرنا، براہِ راست انتظام کرنا اور وصیت ناموں کو کھولنے کی طرح کے فرائض شامل ہیں۔

مندرجہ ذیل صورتوں میں ترکے کو مہر لگا کر اس کا ایک رجسٹر تیار کیا جاتا ہے:-

۱۔ اگر ورثاء میں سے کسی ایک کے لئے وصی مقرر کیا گیا ہو۔ یا اس کے لئے وصی کا تقرر ضروری ہو۔
۲۔ اگر کوئی وارث موجود نہ ہو اور اس کا کوئی قانونی وکیل یا نمائندہ نہ ہو۔
۳۔ ورثاء یا ترکے سے تعلق رکھنے والے جملہ افراد میں سے کسی ایک کی درخواست پر۔

مورث کی وفات کے بعد ایک ماہ کی مدت کے اندر اس کے ترکے کا رجسٹر مکمل کر لیا جاتا ہے۔

مندرجہ ذیل صورتوں میں ترکے کا انتظام سرکاری طور پر کیا جاتا ہے:۔

۱۔ اگر کوئی وارث اپنا وکیل مقرر کئے بغیر غائب ہو جائے اور اس کا مفاد اس امر کا مقتضی ہو تو اس کے حصے کی نگرانی سرکاری طور پر کی جائے گی۔

۲۔ اگر حقِ وراثت کا دعویٰ کرنے والوں میں سے کوئی شخص اپنا حق ثابت نہ کر سکے یا کسی وارث کی موجودگی مشکوک ہو۔

۳۔ اگر کسی ترکے کے ورثاء کے متعلق پوری معلومات حاصل نہ ہو سکے۔

۴۔ ایسی صورتوں میں جن کی وضاحت ضابطۂ دیوانی میں کر دی گئی ہے۔

اگر عدالت کسی ترکے کے ورثاء سے متعلق صحیح معلومات حاصل کرنے سے قاصر ہو تو ایک سرکاری اعلان کے ذریعے ترکے سے تعلق رکھنے والے اشخاص کو دعوت دی جائے گی کہ تین ماہ کی مدت کے اندر وہ اپنے حقوق وراثت کا ثبوت بہم پہنچائیں۔ اگر پھر بھی ورثاء کا تعین نہ ہو سکے تو ترکہ خزانۂ سرکار کی ملکیت ہو جائے گا۔

عدالت متعلقہ مورث کی وفات کے بعد زیادہ سے زیادہ ایک ماہ کی مدت کے اندر ترکے سے متعلق وصیت ناموں کا جائزہ لیتی ہے اور ورثاء کے بیانات کی تحقیق کرتی ہے۔ جن ورثاء کا تقرر کسی وصیت کے ذریعے سے کیا گیا ہو وہ عدالت سے اپنے حقِ وراثت سے متعلق ایک وثیقہ حاصل کر سکتے ہیں۔

جس شخص کو مورث نے کوئی خاص چیز وصیت کے ذریعے سے ہبہ کی ہو وہ اس کی وصول یابی کے لئے وصی کے خلاف دعویٰ دائر کر سکتا ہے۔ اگر وصی موجود نہ ہو تو وہ شخص مورث کے قانونی اور متعین ورثاء کے خلاف دعویٰ دائر کرنے کا حق رکھتا ہے۔ ایسے شخص کے حقوق پر قرض خواہوں کے حقوق کو ترجیح دی جائے گی۔

قانونی اور متعین ورثاء اگر مورث کی وفات پر معلوم کریں کہ ترکہ قرضوں کا زیر بار ہے تو ان کے

میراث ردّ کر دینے سے ترکہ ردّ ہو جاتا ہے۔ ترکہ رد کرنے کے لئے تین ماہ کی میعاد مقرر ہے۔ کسی وارث کے فوت ہو جانے کی صورت میں ترکہ کو ردّ کرنے کا حق اس کے ورثاء کو منتقل ہو جاتا ہے۔ ترکے کو ردّ کرنے کی مدّت کے اندر اگر کوئی وارث اپنا حصہ ردّ نہ کرے تو وہ اپنے حصے کو بلا قید و شرط حاصل کر لیتا ہے۔

اگر کوئی وارث کسی ترکے میں اپنے حصے کو ردّ کر دے اور بغیر وصیت کئے فوت ہو جائے تو اس کا حصہ دوسرے ورثاء میں تقسیم کر دیا جاتا ہے۔ لیکن اگر کوئی متعین وارث ترکے میں اپنا حصہ ردّ کر دے تو اس کا حصہ اس کے ساتھ وراثت میں شریک ہونے والے ورثاء کو منتقل ہو جاتا ہے۔ عدالت ردّ کرنے کی مدت کو بڑھا سکتی ہے یا معقول اسباب کی موجودگی میں نئی مدت کا تعین کر سکتی ہے۔

اگر وصیت کے ذریعے سے ہبہ شدہ کوئی چیز رد کر دی گئی ہو تو وہ اس وصی کی ملکیت ہو جاتی ہے جسے وصیت پر عمل درآمد کے لئے مقرر کیا گیا ہو۔

ترکے کا رجسٹر بنوانے کے لئے درخواست (دفعات ۵۵۹ تا ۵۷۱)

ہر ایک وارث جو ترکے میں اپنا حصہ ردّ کر سکتا ہے ترکے کا رجسٹر بنوانے کے لئے عدالت کو درخواست دے سکتا ہے۔

ترکے کا رجسٹر عدالت صلح تیار کرتی ہے جس میں ترکے کے موجودہ اثاثے اور قرضوں کی تفصیل کے علاوہ ہر چیز کی قیمت کا تخمینہ لگایا جاتا ہے۔ جن لوگوں کو ترکے سے متعلق معلومات ہیں ان کا فرض ہے کہ عدالت متعلقہ کے طلب کرنے پر ضروری معلومات مہیا کریں۔ رجسٹر کی تیاری کے لئے عدالت ایک مدت معین کرتی ہے اور رجسٹر کی تکمیل کے بعد ترکے سے تعلق رکھنے والے افراد کو اس کی جانچ کے لئے ایک مہینہ کی مہلت دیتی ہے۔ رجسٹر کی تیاری کی مدت کے دوران ترکے سے متعلق صرف ایسے اداری تصرفات کی اجازت ہے جو ترکے کے حصوں کے تعین کو محفوظ کرنے کے لئے ضروری ہوں۔ اس مدت میں ترکے کی قرقی کے لئے صادر ہونے والے عدالتی احکام کی تعمیل نہیں ہو سکتی۔

ترکے سے متعلق جو دعوے دائر کئے گئے ہوں انہیں رجسٹر کی تیاری کے دَوران ملتوی کر دیا جاتا ہے اور کوئی نیا دعویٰ دائر نہیں کیا جا سکتا۔

اگر کوئی ترکہ سرکاری خزانے کے نام منتقل ہو جائے تو اس کا رجسٹر براہِ راست خزانے کی طرف سے تیار کیا جاتا ہے اور خزانہ منتقل ہونے والے ترکے کے اثاثے کے تناسب سے اس کے قرضہ جات

کی ادائیگی کے لئے ذمہ دار ہے۔

رسمی تصفیہ (دفعات ۲، ۵ تا ۵۷۶)

ہر ایک وارث ترکے کو رد یا قبول کرنے کی بجائے ترکے کے رسمی تصفیئے کے لئے درخواست دے سکتا ہے۔ اگر کسی دوسرے وارث نے ترکے کو قبول کر لیا ہو تو تصفیے کے لئے درخواست کی سماعت نہیں ہو سکتی۔

مورث کی وفات کے بعد تین ماہ کی مدت کے اندر اگر قرض خواہوں کو یہ اندیشہ ہو کر ان کو ان کا حق نہیں مل سکے گا اور نہ ہی ضمانت مل سکے گی تو وہ ترکے کے رسمی تصفیے کے لئے عدالت کو درخواست دے سکتے ہیں۔

رسمی تصفیے کی کارروائی عدالتِ ضلع کے حاکم کی نگرانی میں انجام پاتی ہے۔ حاکم اس فریضے کی انجام دہی کے لئے ایک یا ایک سے زیادہ اشخاص مقرر کر سکتا ہے۔

ترکے کا رسمی تصفیہ سرکاری اعلان اور ترکے کے رجسٹر کی تیاری کے بعد کیا جاتا ہے۔ حاکم عدالت کے ماتحت ایک افسر تصفیہ کے فرائض انجام دیتا ہے۔ ورثاء افسر کی تدابیر کے خلاف حاکم عدالت سے شکایت کر سکتے ہیں۔

رسمی تصفیے میں متوفی مورث کے معاملات کی تکمیل، اس کے قرضہ جات کی ادائیگی اور واجبات کی تعمیل جیسے فرائض شامل ہیں۔ اگر ورثاء ترکے کی قیمت پر متفق نہ ہو سکیں تو متوفی کے ترکے کو نیلام کے ذریعے سے فروخت کیا جاتا ہے۔ جن املاک یا اشیاء کا تصفیہ ضروری نہ ہو ان کی واپسی کے لئے ورثاء عدالت کو درخواست دے سکتے ہیں۔

استحقاقِ وراثت کا دعویٰ (دفعات ۷ ، ۵۷ تا ۵۸۰)

جو شخص کسی متوفی کے ترکے کو حاصل کرنے والے قانونی اور متعین ورثاء کے مقابلے میں ترجیحی حق رکھتا ہو وہ استحقاقِ وراثت کا دعویٰ عدالت میں دائر کر سکتا ہے۔ حاکم عدالت ایسے مدعی کے حقوق کی حفاظت کے لئے ضروری تدابیر اختیار کرنے کا مکلف ہے۔ اگر استحقاقِ وراثت کا دعویٰ ثابت ہو جائے تو مدعا علیہ کو املاک مدعی کے سپرد کرنا ضروری ہے۔ استحقاقِ وراثت کے لئے دعویٰ مدعی کے ترجیحی حقوق اور املاک پر مدعا علیہ کے قبضے سے واقف ہونے کے بعد ایک سال کی مدت گزرنے پر

اور مورث کی وفات سے دس سال بعد ساقط ہو جاتا ہے۔

اگر کسی شخص کو وصیت کے ذریعے کوئی خاص چیز ہبہ کی گئی ہو اس کے لئے استحقاق کا دعویٰ ہبہ سے واقف ہونے کے بعد دس سال گزر جانے پر ساقط ہو جاتا ہے۔

ترکے میں ورثاء کے مشترک حقوق (دفعات ۵۸۱ تا ۵۸۵)

اگر کسی ترکے کے ایک سے زیادہ وارث موجود ہوں تو ترکے کی تقسیم تک ان کے حقوق و فرائض مشترک رہتے ہیں۔ ورثاء میں سے کسی ایک کی درخواست پر حاکم عدالت ترکے کے انتظام اور نگرانی کے لیے وکیل مقرر کر سکتا ہے۔ ورثاء متوفی کے قرضوں کی ادائیگی کے لئے مشترکہ طور پر ذمہ دار ہوتے ہیں۔

اگر کوئی وارث قانون یا معاہدے کے مطابق ترکے کی مشترکہ ملکیت کو جاری رکھنے پر مجبور نہ ہو تو وہ کسی وقت ترکے کی تقسیم کے لئے عدالت کو درخواست پیش کر سکتا ہے۔ اگر ترکے کی فوری تقسیم سے اس کی قیمت میں زیادہ کمی واقع ہونے کا اندیشہ ہو تو حاکم عدالت کو کسی وارث کی درخواست پر تقسیم ملتوی کرنے کا اختیار حاصل ہے۔ اگر ورثاء میں کوئی جنین شامل ہو تو اس کی پیدائش تک ترکے کی تقسیم ملتوی کر دی جاتی ہے اس مدت میں اگر بچے کی ماں کو نفقہ کی ضرورت ہو تو اس کی ادائیگی مشترکہ املاک میں سے کی جاتی ہے۔

ترکے کی تقسیم کے اصول (دفعات ۵۸۶ تا ۶۰۲)

قانونی اور متعین ورثاء میں ترکہ کی تقسیم ایک ہی اصول کے مطابق کی جاتی ہے۔ اگر تقسیم کے اصول کی وضاحت نہ کی گئی ہو تو ورثاء اپنی مرضی کے مطابق اور اتفاق رائے سے ترکے کو آپس میں تقسیم کر سکتے ہیں۔

مورث وصیت یا معاہدۂ وراثت کے ذریعے ترکے کی تقسیم کے اصول اور حصوں کی تشکیل کے طریقے مقرر کر سکتا ہے۔ ورثاء کا فرض ہے کہ وہ ان اصولوں کی پابندی کریں۔

اگر کوئی قرضخواہ کسی وارث کے خلاف عدالت سے قرقی کا حکم نامہ حاصل کرے اور اس کا ترکے میں حصہ حاصل کرے یا اس پر عدالت سے حکم امتناعی نافذ کرا دے تو وہ قرضخواہ وارث کی بجائے حاکم عدالت کو ترکے کی تقسیم میں حصہ لینے کے لئے درخواست دے سکتا ہے۔

ترکے میں ورثاء کے حقوق مساوی ہوتے ہیں تاوقتیکہ اس اصول کے خلاف کوئی وضاحت کی گئی ہو۔

ترکے کے حصوں کی تشکیل ورثاء اور ان کے حقوق کے ورثاء کی تعداد کے مطابق ہوتی ہے اگر ورثاء میں حصوں کی تشکیل کے بارے میں اتفاق رائے نہ ہو سکے تو وہ اس مقصد کی تکمیل کے لئے عدالت

سے رجوع کر سکتے ہیں۔ حصوں کی تشکیل کے سلسلے میں عدالت مقامی رسم و رواج، ورثاء کے حالات اور ان کے حقوق اور اکثریت کی رائے کو مدِ نظر رکھتی ہے۔ حصوں کا تعین ورثاء میں اتفاق رائے سے کیا جاتا ہے۔ اگر اتفاق رائے نہ ہو سکے تو قرعہ اندازی کی جاتی ہے۔

اگر کسی ترکے کی تقسیم اس کی قیمت میں شدید کمی کے بغیر ناممکن ہو تو ایسے ترکے کو کسی ایک وارث کے نام تخصیص کر دیا جاتا ہے۔ اگر ترکے کی تقسیم یا فروخت کے متعلق ورثاء میں اتفاق رائے نہ ہو سکے تو ترکے کو فروخت کر کے اس کی قیمت ورثاء میں تقسیم کر دی جاتی ہے۔

خاندانی دستاویزات اور کتابیں کسی ایک وارث کی مخالفت کرنے پر فروخت نہیں کی جا سکتیں۔ حاکم عدالت ایسی اشیاء کی فروخت یا کسی ایک وارث کو تخصیص کے لئے فیصلہ کرنے کا مجاز ہے۔

اگر کسی وارث کو ترکے کا ایسا حصہ تخصیص کر دیا جائے جو رہن شدہ ہو تو اس وارث کا فرض ہے کہ قرض ادا کر کے اپنا حصہ چھڑا لے۔

اگر ورثاء کسی املاک غیر منقولہ کی قیمت پر متفق نہ ہو سکیں تو اس کی قیمت کا اندازہ سرکاری حکام کرتے ہیں۔

اگر ترکے میں زرعی املاک شامل ہو جو اقتصادی طور پر ایک وحدت ہو تو ایسی املاک ورثاء میں سے ایسے وارث کو تخصیص کی جاتی ہے جو اسے طلب کرے اور اس کے استعمال سے واقفیت رکھتا ہو۔ وارث ایسی زرعی املاک کے لئے ضروری ساز و سامان آلات اور حیوانات کی تخصیص بھی طلب کر سکتا ہے۔ زرعی املاک کے لئے ایک مجموعی قیمت کا تخمینہ لگایا جاتا ہے۔

زرعی املاک کی تخصیص پر اعتراض واقع ہونے کی صورت میں حاکم اس زرعی املاک کی فروخت یا تقسیم یا کسی ایک وارث کو تخصیص کے لئے فیصلہ صادر کر سکتا ہے۔

اگر کسی وارث کو زرعی املاک کلیتہً تخصیص کر دی جائے اور دوسرے ورثاء کا حصہ ادا کرنے کے لئے اسے تین چوتھائی املاک سے زیادہ حصے کے لئے ضمانت دینا لازمی ہو تو وہ تقسیم کی التواء کے لئے درخواست دے سکتا ہے۔ ایسی صورت میں ورثاء کے درمیان ایک خاندانی شرکت اموال قائم ہو جاتی ہے۔

اگر زرعی املاک کا مالک دوسرے ورثاء کا حصہ ادا کرنے کے قابل ہو جائے تو ہر ایک وارث خاندانی شرکت اموال کو ختم کرنے اور اپنے حصے کی ادائیگی کے لئے عدالت کو درخواست دے سکتا ہے۔

جس وارث کو زرعی املاک کلی طور پر تخصیص کی گئی ہو وہ کسی وقت خاندانی شرکت اموال کو ختم کر سکتا ہے بشرطیکہ اس کے خلاف کوئی معاہدہ موجود نہ ہو۔

اگر زرعی املاک حاصل کرنے والا شخص تقسیم کو ملتوی کرنا چاہے تو دوسرے ورثاء کو یہ حق حاصل ہے کہ وہ املاک غیر منقولہ میں اپنے حصے اور اس سے جو سرمایہ حاصل کیا گیا ہو طلب کریں۔

اگر زرعی املاک سے ملحقہ کوئی صنعتی املاک ہو جو ایک اقتصادی وحدت ہو تو کوئی وارث جو اس کو استعمال کرنے کی اہلیت رکھتا ہو اس کی تخصیص طلب کر سکتا ہے۔ صنعتی املاک کی قیمت کا تخمینہ علیحدہ کیا جاتا ہے اور اس کا معاوضہ وارث کے حصے سے وصول کیا جاتا ہے۔

ورثاء میں تخصیص کے بارے میں اتفاق رائے نہ ہونے کی صورت میں حاکم عدالت کو یہ اختیار حاصل ہے کہ ورثاء کے حالات کا مطالعہ کرنے کے بعد صنعتی املاک کو فروخت کرنے یا تقسیم کرنے سے متعلق اپنا فیصلہ صادر کرے۔

ہبہ جات کی واپسی (دفعات ۶۰۳ تا ۶۱۰)

قانونی ورثاء کا یہ فرض ہے کہ انھوں نے مورث سے اس کی زندگی میں جو املاک یا اشیاء بطور ہبہ حاصل کی ہوں ترکے میں شامل کرنے کے لئے واپس کر دیں۔ ایسے ہبہ جات کی قیمت کی ادائیگی ورثاء کے ترکے میں حصوں سے کی جاتی ہے۔

اگر ترکے کی تقسیم کے شروع ہونے سے پہلے یا بعد کوئی وارث حقِ وراثت سے محروم ہو جائے تو اس کے مورث سے حاصل کئے ہوئے ہبہ جات کی واپسی کی ذمہ داری ان اشخاص پر عائد ہوتی ہے جنہیں اس کا حصہ ملا ہو۔

ہبہ جات کی واپسی کے لئے وارث اگر چاہے تو اصلی املاک یا اشیاء یا ان کی قیمت واپس کر سکتا ہے۔

اگر ہبہ کی ہوئی املاک جس کی واپسی ضروری ہو وارث کے حصّے سے زیادہ قیمتی ہو اور اس امر کا ثبوت مل جائے کہ متوفی فاضل قیمت کی واپسی نہیں چاہتا تھا تو ایسی صورت میں وارث کے لئے ضروری نہیں کہ فاضل قیمت ادا کرے۔

شادی کے موقع پر یا رسم و رواج کے مطابق مورث نے ورثاء کو جو تحائف دیئے ہوں ان کی واپسی ضروری نہیں ہے۔

اگر کوئی آمدنی یا رقم بچوں کی تعلیم و تربیت کے لئے ہبہ کی گئی ہو تو صرف اتنا حصہ واپس کرنا لازمی ہے جو بچوں کی تعلیم و تربیت کے حسبِ معمول مصارف سے زائد ہو۔ اگر کسی بالغ بچے نے اپنی آمدنی اور مساعی خاندان کے لئے وقف کی ہوں تو ترکے کی تقسیم کے وقت اس کو یہ حق حاصل ہے کہ معقول معاوضہ طلب کرے۔

تقسیم کی تکمیل اور اس کے نتائج (دفعات ۶۱۱ تا ۶۱۷)

جب ورثاء کے حصوں کی تشکیل مکمل ہو جائے اور وہ اپنے حصوں پر قبضہ حاصل کر لیں یا ترکے کی تقسیم سے متعلق ورثاء کے درمیان کوئی معاہدہ ہو جائے تو تقسیم قانونی طور پر عمل میں آتی ہے۔ تقسیم کا معاھدہ صرف تحریری صورت میں قانونی حیثیت رکھتا ہے۔

اگر کسی وارث نے کسی دوسرے شخص کو اپنا حصہ منتقل کرنے کے لئے اس شخص سے کوئی معاہدہ کیا ہو تو ایسے شخص کو ترکے کی تقسیم میں مداخلت کرنے کا اختیار حاصل نہیں ہے۔ وہ صرف اپنا حصہ طلب کر سکتا ہے۔

ورثاء ترکے کی تقسیم کے بعد ترکے کے قرض داروں کی ادائیگی کے لئے مشترکہ طور پر ذمہ دار رہتے ہیں۔

تقسیم کے بعد جن قرضہ جات کی ادائیگی لازمی ہو ان کی ضمانت دینے والوں کے خلاف دعویٰ دائر کرنے کا حق اس قرض کی ادائیگی لازم ہونے سے ایک سال کے بعد ساقط ہو جاتا ہے۔

جن اسباب کی بنا پر معاہدے منسوخ کئے جا سکتے ہیں انہی اسباب کی بنا پر ترکے کی تقسیم بھی کالعدم قرار دی جا سکتی ہے۔

ترکے کے قرضوں کی ادائیگی کے لئے ورثاء مشترکہ طور پر ذمہ دار ہوتے ہیں۔ تقسیم کے بعد پانچ سال کی مدت گزر جانے پر مشترکہ ذمہ داری ختم ہو جاتی ہے۔

اگر کسی وارث نے اپنی ذمہ داری سے زائد کسی قرض کی ادائیگی کی ہو تو وہ دوسرے ورثاء کو اس کی زائد رقم کی ادائیگی کے لئے مجبور کر سکتا ہے۔ قرض کی ادائیگی کے لئے ورثاء کی ذمہ داری ان کے حصوں کے تناسب سے ہوتی ہے۔

——●○●○●——